غزہ میں کیمپوں کے اردگرد کوڑے کا ڈھیر

عالمی ادارۂ صحت کے مطابق مختلف بیماریاں پھیلنے کا خطرہ

غزہ (ایجنسیاں)

غزہ پٹی پر اسرائیلی حملوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے لاکھوں فلسطینی بے گھر ہوکر غزہ کے جنوبی علاقے رفح پہنچے تھے۔ اب اسرائیلی فورسز نے وہاں بھی فوجی آپریشن شروع کر رکھا ہے اور فلسطینی شہریوں کو ایک مرتبہ پھر دربدری کا سامنا ہے۔ تاہم جو فلسطینی دوبارہ غزہ کے وسطی علاقوں کی جانب لوٹ رہے ہیں، انہیں ایک نئے مسئلے کا بھی سامنا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی برائے فلسطینی مہاجرین (یو این آر ڈبلیو اے) کی ایک امدادی کارکن لوئیزہ وائرج کا کہنا ہے کہ لفٹر یا ایک لاکھ اس کوڑا کرکٹ و عملی ڈھیر کے اردگرد جمع ہو چکا ہے۔ ان کا ایک ویڈیو لنک کے ذریعے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا، ’’کوڑے کے پہاڑ ہر آبادی کے بالکل درمیان میں اور بغیر کسی باقاعدہ جگہ کے بنے ہیں۔ درجہ حرارت بڑھتا جا رہا ہے اور صورت حال بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔‘‘ لوئیزہ وائرج کے مطابق یوں پہلے سے بدحال فلسطینیوں کے لیے حالات زندگی مزید ابتر ہو رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یو این آر ڈبلیو اے کوڑے کرکٹ کی ایسی جگہوں کو خالی کرنا چاہتی ہے لیکن کسی کے پناہ گزیں کیمپوں کے خطرات میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ عالمی ادارۂ صحت کے مطابق اس طرح مختلف متعدی بیماریاں پھیلنے کا خطرہ ہے۔ ’’جنگ کے آغاز سے اب تک اسہال کے 470,000 کیسز سامنے آ چکے ہیں۔‘‘ لوئیزہ وائرج کے مطابق نے کہا کہ ’’جنگ کے بعد سے ہم نے اپنے کیمپوں میں 11 فلسطینی بچوں کو کھو دیا ہے۔ یہ ایجنسی رفح میں اس تاثر میں اسرائیلی حکومت سے رابطہ کیا لیکن فوری طور پر کوئی جواب نہ دیا گیا۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق کچرے کے ایسے ڈھیروں کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی گرمی اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی جیسے صفائی کی خدمات کی کمی کی وجہ سے بھی بیماریاں پھیلنے کے خطرات میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ عالمی ادارۂ صحت کے مطابق اس حوالے سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ سات اکتوبر کو حزب اللہ نے اسرائیل میں فلسطینی عسکریت پسند تنظیم حماس کے ایک دہشت گرد اندر تک حملہ کر دیا تھا جس کے بعد اسرائیل نے غزہ میں بڑی فضائی اور زمینی عسکری کارروائیوں کا آغاز کیا تھا۔ اسرائیلی فوج کی ان کارروائیوں کے نتیجے میں بڑی تعداد میں عام شہریوں کی ہلاکتوں اور غزہ میں شہری ڈھانچے کی بڑے پیمانے پر تباہی کے پیش نظر اسرائیل کو عالمی سطح پر تنقید کا سامنا ہے۔

غزہ پٹی میں حماس کے زیر انتظام کام کرنے والی وزارت صحت کے مطابق جنگ شروع ہونے کے بعد سے غزہ میں اب تک 37,700 سے زائد افراد ہلاک اور کم از کم 86000 زخمی ہو چکے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی تھی جنکا قریب 10 ہزار فلسطینی ابھی تک لاپتہ ہیں۔ غیر ممالک امریکی حمایت کے ساتھ غزہ میں جنگ بندی کی متعدد کوششیں کر چکے ہیں لیکن یہ ابھی تک ناکام ہی رہی ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ کسی بھی معاہدے کے لیے جنگ کا خاتمہ ہونا چاہیے اور غزہ سے مکمل اسرائیلی فوجی انخلا ضروری ہے۔

◄ رفح میں ٹینکوں سے گولہ باری کے نتیجے میں کم از کم 11 فلسطینی جاں بحق

شجاعیہ: اسرائیلی فوج کی کارروائی 60 ہزار فلسطینی بے گھر

غزہ میں قحط کی صورتحال

نیویارک سٹی (یو این آئی)

اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا ہے کہ غزہ کے علاقے شجاعیہ میں اسرائیلی فوج کے حملوں کے بعد کم از کم 60 ہزار فلسطینی بے گھر ہو گئے۔ ترجمان اقوام متحدہ کے مطابق غزہ کے علاقے الموا سی میں بھی اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں 5 ہزار فلسطینی بے گھر ہو گئے جب کہ کئی افراد زخمی ہیں۔

یو این کے ادارہ برائے فلسطینی پناہ گزین کے مطابق غزہ کے فلسطینی شاہ تیرہ عمارتوں اور کیمپوں میں رہ رہے ہیں، غزہ میں کیمپوں کے قریب گندگی کے ڈھیر والے حالات ناقابل برداشت ہیں اور غزہ میں قحط شدت اختیار کر رہا ہے جب کہ بیماریوں کے خطرات بھی بڑھ رہے ہیں۔ دوسری جانب فلسطینی خبر ایجنسی کا بتانا ہے کہ غزہ کی سٹی کی گزشتہ رات اسرائیلی فوجی حملوں میں 4 بچوں سمیت 6 فلسطینی شہید اور 15 زخمی ہو گئے۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی بربریت میں اب تک کم از کم 37,765 فلسطینی شہید اور 86 ہزار سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔

مختصر خبریں

چین نے ایمرجنسی ردعمل کا ترمیمی قانون منظور کرلیا

بیجنگ (یو این آئی) چینی قانون سازوں نے ہنگامی روک تھام اور ردعمل کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور لوگوں کی جان و مال کی بہتر حفاظت کے لیے ایک نظر ثانی شدہ ایمرجنسی ریسپانس قانون کو اپنانے کے حق میں ووٹ دیا۔ ترمیم شدہ قانون قومی منظقہ پیپلز کانگریس کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں منظور کیا گیا، یہ یکم نومبر 2024 سے نافذ العمل ہوگا۔ آئندہ ایوارڈ پر مشتمل قانون روک تھام کے اقدامات اور ہنگامی تیاری، نگرانی و ابتدائی انتباہ، ہنگامی ردعمل و رہنمائی اور حادثات کے بعد کی بحالی اور تعمیر نو کا تین گنا ہے۔ قانون میں ترمیم سے ایمرجنسی ریسپانس مجموعہ اور کنٹرول سسٹم میں بہتری آئے گی۔ نیز تمام اداروں کی ذمہ داریوں کو واضح کیا جائے گا۔ یہ ہنگامی کمانڈ کے سسٹم کے قیام اور سلامت کی بھی وضاحت کرتا ہے۔ یہ قانون ہنگامی امدادی نظام کو بہتر بنانے کے لیے بھی قواعد وضع کرتا ہے، جس میں ہنگامی مواد کے ذخیرہ، ہنگامی نقل و حمل اور تدائی کی فراہمی کے طریق کار شامل ہیں۔

اسپیس ایکس نے مزید 23 اسٹار لنک سیٹلائٹس خلا میں بھیجے

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی ٹیکنالوجی فرم اسپیس ایکس نے مزید 23 اسٹار لنک سیٹلائٹس زمین کے مدار میں بھیج دیں۔ ارب پتی کاروباری شخصیت ایلون مسک کی ٹیکنالوجی کمپنی اسپیس ایکس نے فلوریڈا کے کیپ کینا ویرل اسپیس اسٹیشن سے فالکن 9 راکٹ کے ذریعے 23 اسٹار لنک سیٹلائٹس زمین کے مدار میں بھیجیں۔ اسپیس ایکس نے زمین کے مدار میں بھیجی گئیں 23 سیٹلائٹس کی مدار میں موجودگی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یہ مشن ایک گھنٹے میں مکمل کر لیا گیا تھا۔ کمپنی کی جانب سے زمین کے مدار میں بھیجی گئیں اسٹار لنک سیٹلائٹس (آرٹیفشل اورنان ایرتھ) کی تعداد اب 6000 تک پہنچ گئی ہے۔ یاد رہے ایلون مسک کی ٹیکنالوجی کمپنی اسپیس ایکس کی جانب سے شروع کیے گئے اسٹار لنک منصوبے کا مقصد زمین کے دور دراز علاقوں میں تیز رفتار انٹرنیٹ کی سہولیات پہنچانا ہے۔

نائیجیریا: ایک ٹریلر نے نماز جمعہ ادا کرنے والے افراد کو کچل ڈالا، 14 جاں بحق

ابوجا (یو این آئی) نائیجیریا کی ریاست کانو میں ایک ٹریلر نے نماز جمعہ ادا کرنے والے افراد کو کچل ڈالا، ابتدائی معلومات کے مطابق اس واقع میں 14 افراد جاں کی بازی ہار گئے۔ نائیجیریا کے نیشنل روڈ سیفٹی کانو کے تعلقات عامہ کے افسر عبدالمالک الابارتان نے اپنے تحریری بیان میں کہا ہے کہ ریاست میں قدونا۔ کانو بائی پاس پر کوارعلاقے میں ٹریلر بے قابو ہو کر نماز جمعہ کے لیے جمع ہونے والے افراد پر چڑھ گیا۔ الابارتان نے بتایا کہ اس حادثے میں ابتدائی معلومات کے مطابق 14 افراد جاں بحق اور بھاری تعداد میں زخمی ہوگئے ہیں۔

ترک بری افواج کی سالگرہ پر صدر اردگان کا پیغام

انقرہ (یو این آئی) صدر رجب طیب اردگان نے ترک بری افواج کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ صدر اردگان نے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اپنی پوسٹ میں کہا: ’’میں ترک بری افواج کے قیام کی سالگرہ پر اپنے انتہائی دلی جذبات کے ساتھ مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں ترک مسلح افواج اور بری افواج کے بہادر بلاکروں کو سلام پیش کرتا ہوں، جن کی تاریخ شان، اعزاز اور بہت سی عظیم فتوحات سے بھری پڑی ہے اور ہمارے شہدا کی مغفرت کا دعا گو ہوں۔

یوروپی یونین کی حماس اور اسلامی جہاد کے مالی معاونین پر پابندیاں عائد

تین کمپنیوں پر پابندی لگائی گئی، حماس کو پیسے کی فراہمی میں سہولت مہیا کرانے کا الزام

دبئی (ایجنسیاں) جمعہ کے روز یوروپی یونین نے حماس اور اسلامی جہاد کی تحریکوں کی مالی معاونت کے الزام میں 6 افراد اور 3 کمپنیوں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا۔ یورپی کونسل نے ایک بیان میں کہا کہ یہ پابندیاں 3 کمپنیوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ ان تجارتی کمپنیوں کا مقصد حماس کو فوج کی بہانا میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ ان کمپنیوں کا کنٹرول سوڈان میں رہنے والے تاجر احمد شریف عبداللہ کے پاس ہے۔ احمد شریف کو پہلے بھی یوروپی یونین نے سزا دی تھی۔

پابندیوں کے تحت افراد اور کمپنیوں کے اثاثے منجمد کیے جائیں گے اور چھ افراد کے یورپی یونین کے سفر پر پابندی ہوگی۔ سات اکتوبر کو فلسطینی حماس کی طرف سے اسرائیلی بستیوں پر حملے کے بعد سے مجموعی طور پر 12 افراد اور 3 تنظیمیں اس وقت یوروپی یونین کی پابندیوں کا شکار ہوئی ہیں۔ یوروپی یونین نے جنوری سے حماس اور اسلامی جہاد کی تحریکوں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا تھا۔ خاص طور پر غزہ میں حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ یحییٰ سنوار پر پابندی لگائی گئی تھی۔ سنوار کو 7 اکتوبر کے حملے کا معمار سمجھا جاتا ہے۔ سات اکتوبر کو حماس کے اچانک اسرائیل پر حملے کے بعد اسرائیلی فورسز نے غزہ کی پٹی پر جارحیت شروع کی اور اب تک 38 ہزار کے قریب فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے۔ غزہ کی پٹی کی 24 لاکھ افراد پر مشتمل آبادی تقریباً ساری کی ساری بے گھر ہوگئی ہے۔ غزہ کی پٹی میں زیادہ تر افراد اسٹر پکر پر رہنے پر مجبور ہو چکا ہے۔

ایران نے فوردو جوہری تنصیبات میں 8 میں سے 4 سینٹری فیوج نصب کردیے: آئی اے ای اے

تہران (ایجنسیاں) خبر رساں ادارے ’رائیٹرز‘ کے مطابق انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی نے کہا ہے کہ ایران نے اب تک آئی آر چھ سینٹری فیوجز کے چار سٹ سیٹ نصب کیے ہیں۔ تہران نے اس ماہ اعلان کیا تھا کہ وہ فوردو ریسرچ فیوجوڈی مرکز میں نصب کرے گا۔ ایجنسی نے رکن ممالک کو دی گئی ایک خفیہ رپورٹ میں کہا ہے کہ ’’ڈائریکٹر جنرل کی پچھلی سہ ماہی رپورٹ کے بعد سے ایجنسی نے تصدیق کی ہے کہ ایران نے فوردو ریسرچ فیوجوڈی پلانٹ کے پہلے یونٹ میں 6-IR ڈیوائسز کے 8 میں سے چار سینٹ نصب کیے ہیں۔‘‘ ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ ’’ایران نے اس بات کا تعین نہیں کیا ہے کہ وہ ان کروڑوں میں سے کسی کو یورینیم پلازمہ فوردو کی کی منصوبہ بند سطح پر کب تک افزودہ کرنا شروع کرے گا۔‘‘ ایجنسی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ’’ایران نے قدرتی یورینیم کو 3 گروپوں اور 2M-IR 4-IR3 گروپوں میں پمپ کیا تاکہ نطنز کے ایک زیر زمین انسٹیٹیوٹ پر افزودگی کی تیاری کی جا سکے۔‘‘ رپورٹ میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ ’’نطنز میں ان سینٹوں کا استعمال کرتے ہوئے 5 فیصد تک صفائی کے باوجود افزودہ یورینیم کی پیداوار میں اضافہ ابھی شروع نہیں ہوا ہے۔

یمنی فضائی کمپنی کے 4 طیاروں پر حوثیوں کا قبضہ، صدارتی کونسل کی شدید مذمت

صنعا (ایجنسیاں) یمن میں صدارتی قیادت کونسل نے حوثی ملیشیا کی جانب سے قومی فضائی کمپنی کے طیاروں کو اغوا کرنے کے عمل کو دہشت گرد کارروائی قرار دیا ہے۔ اس طرح حوثیوں نے کئی برس سے جاری اپنی تخریبی کارروائیوں کو مزید وسیع کر لیا ہے جن میں گذشتہ برسوں کے دوران قومی اور غیر ملکی فضائی اور بحری نقل و حمل کے ذرائع پر قبضہ شامل ہے۔ صدارتی کونسل نے جمعے کی شام ایک خصوصی اجلاس میں وزیر اعظم کے زیر صدارت ایک کابینہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ حوثی باغیوں کی ملیشیا کو قبضہ طیارے کی آزادی بھی شامل ہے۔ صدارتی کونسل نے جمعے کی شام ایک خصوصی اجلاس میں وزیر اعظم کے زیر صدارت ایک کابینہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ حوثی باغیوں کی ملیشیا کو قبضہ طیارے کے لیے اغوا کر لیے جائے۔

امریکہ نے 7 اکتوبر سے اسرائیل کو 2000 پاؤنڈ وزنی ہزاروں بم بھیجے

واشنگٹن (ایجنسیاں)

دو امریکی حکام نے کہا ہے کہ بائیڈن انتظامیہ نے غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل کو بڑی تعداد میں گولہ بارود بھیجا ہے جس میں 10,000 سے زیادہ 2,000 پاؤنڈ وزنی انتہائی تباہ کن بم اور ہزاروں میل فائر میزائل شامل ہیں۔ یہ حکام ہتھیاروں کی ترسیل کی تازہ ترین نہرست سے آگاہ تھے گذشتہ اکتوبر میں جنگ کے آغاز اور حالیہ دنوں کے درمیان ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے کم از کم 14,000 ایم کے-84 2,000 پاؤنڈ وزنی، 500 پاؤنڈ وزنی 6,500 بم، دستگی سے دانغے والے 3,000 فضا سے زمین پر مار کرنے والے ٹینک فائر میزائل، 1,000 مورچہ شکن بم، چھوٹے قطر کے علاقے میں مار کرنے والے 2600 ہوائی بم اور دیگر گولہ بارود منتقل کیے ہیں۔ اگرچہ حکام نے ترسیلات کے لیے کوئی ٹائم لائن نہیں بتائی لیکن ہتھیاروں کی مجموعی تعداد یہ ظاہر کرتی ہے کہ اپنے اتحادی کے لیے امریکی فوجی مدد میں کوئی خاص کمی نہیں آئی ہے۔ اور ایسا ہتھیاروں کی فراہمی محدود کرنے کے بین الاقوامی مطالبات اور انتظامیہ کی طرف سے طاقتور بموں کی ترسیل روکنے کے حالیہ فیصلے کے باوجود ہوا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو غزہ میں آٹھ ماہ کی شدید فوجی مہم میں استعمال ہونے والی رسد کو دوبارہ بھرنے کے لیے بقینی تعداد میں اسلحے کی ضرورت ہوگی، ترسیل کا مواد اس ضرورت کے مطابق رکھتا ہے۔ سینٹر فار سٹریٹیجک اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز کے ماہرین کے ماہرِ ہتھیار کا رکھنے کا کہنا، ’’اگر چہ اسلحے کی یہ تعداد کسی حکمت عملی کے واضح رخ کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ درج کردہ جنگی ہتھیاروں میں نوع کے بھی ہیں جن کا استعمال اسرائیل حماس کے خلاف لڑائی میں یا حزب اللہ کے ساتھ ممکنہ تنازعہ میں بڑے تنازع میں نمٹنا تیزی سے خرچ ہو سکتی ہے لیکن یہ فہرست ہمارے اسرائیلی اتحادیوں کے لیے امریکہ کی طرف سے کافی حد تک حمایت کی واضح عکاسی کرتی ہے۔ ’’انہوں نے مزید کہا کہ درج کردہ جنگی ہتھیاروں میں نوع کے بھی ہیں جن کا استعمال اسرائیل حماس کے خلاف لڑائی میں یا حزب اللہ کے ساتھ ممکنہ تنازعہ میں ہوگا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق اس طرح مختلف متعدی بیماریاں پھیلنے کا خطرہ ہے۔ ’’جنگ کے آغاز سے اب تک اسہال کے 470,000 کیسز سامنے آ چکے ہیں۔‘‘ لوئیزہ وائرج کے مطابق نے کہا کہ ’’جنگ کے بعد سے ہم نے اپنے کیمپوں میں 11 فلسطینی بچوں کو کھو دیا ہے۔ یہ ایجنسی رفح میں اس تاثر میں اسرائیلی حکومت سے رابطہ کیا لیکن فوری طور پر کوئی جواب نہ دیا گیا۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق کچرے کے ایسے ڈھیروں کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی گرمی اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی جیسے صفائی کی خدمات کی کمی کی وجہ سے بھی بیماریاں پھیلنے کے خطرات میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے